السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قضاء نماز فرض ممنوع اوقات میں پڑھی جا سکتی ہے مثلاً عشاء کی نماز رہ گئی ہے فجر کی نماز ادا کرنے کے متصل بعد یعنی سورج طلوع ہونے سے پہلے عشاء کی قضائی پڑھ سکتے ہیں یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عشاء کی نماز رہ گئی ہے فجر کا وقت شروع ہو چکا ہے پہلے عشاء کی نماز ادا کر لے پھر فجر کی نماز پڑھے صحیح مسلم میں رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے :

(لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيطٌ إِنَّمَا التَّفْرِيطُ فِي الْيَقَظَةِ، فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ صَلاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا فَإِنَّ ا تَعَالَىٰ قَالَ : وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي» (صحیح مسلم ۔ کتاب المساجد باب قضاء الصلوۃ الفائتۃ»

''نیند میں کوتاہی نہیں کوتاہی صرف بیداری میں ہے پس جب تم میں سے ایک نماز بھول جائے یا نماز سے سو جائے پس نماز پڑھے جب اس کو یاد آئے بے شک اللہ نے فرمایا ہے کہ میری یاد کے لیے نماز پڑھو''

غزوئہ احزاب کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کی عصر اور مغرب دو نمازیں رہ گئی تھیں عشاء کا وقت ہو چکا تھا تو آپ ﷺ نے پہلے عصر پڑھی پھر مغرب پھر عشاء ۔ فجر کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہیے اسی طرح عصر کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہیے ۔ یہ نفل نماز کے متعلق ہے نفل نماز بھی وہ جو بلا کسی وجہ و سبب پڑھی جائے وہ ان اوقات میں ممنوع ہے لہٰذا دونوں حدیثوں میں کوئی منافات و تعارض نہیں ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص 111

محدث فتویٰ